السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا لڑکی کا نام "ایمان : رکھا جا سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر "ایمان "نام نہ ہی رکھیں تو زیادہ اچھا ہے ۔ کیونکہ اس کے اندر تزکیہ کا معنی پایا جاتا ہے ، اور اللہ تعالی نے خود اپنا تزکیہ پش کرنے سے منع فرمایا ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے :

فَلا تُزَكّوا أَنفُسَكُم ... ٣٢ ... سورة النجم

تم اپنے نفسوں کو پاکیزہ بنا کر پش مت کرو۔

اور اس لیے بھی کہ اگر آپ پوچھیں ایمان ہے ؟ اگر بچی وہاں نہ ہو ، تو جواب کیا ملے گا : نہیں ، جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہوگا کہ گویا ایمان کی نفی کی جا رہی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ایمان نام رکھنا بہتر اور افضل نہیں ہے ۔

کچھ لوگ ایمان کے بجائے اَیمان نام رکھتے ہیں جو یمین کی جمع ہے اور اس کے معنی ہوتے ہیں "بہت ساری قسمیں "تو اس کے اندر بھی کوئی معنویت نہیں پائی جاتی ۔ اس لیے نہ تو ایمان نام رکھنا صحیح ہے اور نہ ہی اَیمان ، اس لیے بہتر ہے کہ آپ عائشہ ، فاطمہ ، شاکرہ اور سندس جیسے پیارے ناموں میں سے کسی ایک نام کا انتخاب کر لیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ